طرزِ عمل کے قوانین اور ضلع گیر تحفظاتی منصوبہ

نیویارک شہر محکمئہ تعلیم (DOE) ایک ایسا تدریس ماحول یقینی بنانے کے لیے پُرعزم ہے جس میں ہمارے اسکول محفوظ، تحفظاتی اور منظم ماحولوں میں ہوں جس میں طلبا اعلیٰ تعلیمی معیارات حاصل کر سکیں، معلمین ان اہداف کو حاصل کرنے کے لیے تعلیم دے سکیں، اور والدین کو یقین دلایا جاسکے کہ انکے بچے ایک محفوظ اور مثبت اسکول کے ماحول میں تعلیم حاصل کررہے ہیں۔ ایک محفوظ اور معاونتی اسکول کا انحصار اسکول برادری کے تمام اراکین کی کاوشوں پر ہوتا ہے جو وہ ایک دوسرے کے ساتھ ملکر باہمی احترام سے پیش آنے کے لیے کرتے ہیں۔

ریاستی قانون تقاضہ کرتا ہے کہ محکمئہ تعلیم ایک ضلع گیر تحفاظتی منصوبہ تشکیل دے جو ہنگامی صورتِ حال کا انتظام اور بحران کے دوران مداخلت کر سکے اور ایک ضابطہ اخلاق بنائے جو طلبا کے طرزِعمل پر نظر رکھ سکے۔ اسکے علاوہ، ہر اسکول سے عمارتی سطح کا ایک تحفظاتی منصوبہ تیار کرنا مطلوب ہے، جس میں عمارتی تحفظاتی طریقہ کار، بشمول ملاقاتیوں کی نگرانی، طلبا کا انخلاء اور دیگر اسکول سے مخصوص ہنگامی طریقہ ہائے کار قائم کرنا شامل ہے۔

یہ ضابطئہ اخلاق اور ضلع گیر تحفظاتی منصوبہ، ضلع گیر تحفظاتی ٹیم کی تبصرات اور تجاویز کی عکاسی کرتا ہے، جسکی تفصیل ذیل میں بیان کی گئی ہے۔

ذیل میں محکمئہ تعلیم کے ضابطئہ اخلاق اور ضلع گیر تحفظاتی منصوبہ کے اہم اجزا کو نمایاں کیا گیا ہے۔ مزید معلومات چانسلر کے ضابطوں اور دیگر پالسی دستاویزات میں موجود ہیں جنہیں اس دستاویز کے آخر میں درج کیا گیا ہے۔

1. ضلع گیر تحفظاتی منصوبہ:

یہ منصوبہ محکمئہ تعلیم کی پالیسیوں اور طریقہ ہائے کار کو ایک محفوظ اور منظم تدریسی ماحول برقرار رکھنے کے لیے شامل کرتا ہے۔ اس منصوبے میں پالیسیوں اور طریقہ ہائے کار کو اس لیے شامل کیا گیا ہے کہ: تشدد کے واقعات یا دیگر مجرمانہ سرگرمیوں کا جوابی ردعمل دیا جا سکے؛ والدین سے رابطہ کرکے اطلاع دی جاسکے؛ اور قانون نافذ کرنے والے افسران کو اطلاع دی جا سکے۔ یہ منصوبہ اس کا بھی احاطہ کرتا ہے کہ: ممکنہ تشدد آمیز طرزِ عمل کی کھوج لگانے کی حکمت عملیاں؛ مداخلت اور تحفظاتی حکمت عملیاں؛ طلبا کے مابین اور طلبا اور اسکول کے عملے کے درمیان رابطوں کو بہتر بنانے کی حکمت عملیاں؛ اسکول کے حفاظتی عملے کا کردار اور اور ذمہ داریاں؛ اسکول حفاظتی عملے کی تربیت' اسکول کی عمارت کی حفاظت اور تحفظاتی آلات؛ ہنگامی صورت حال میں جوابی ردعمل کے دستوری اعمال؛ عملے اور طلبا کی تحفظاتی تربیت، بشمول ہنگامی جوابی ردعمل کے دستوری اعمال کی تربیت؛ اور اس دستوری اعمال اور اس منصوبے کے دیگر اجزا کو آزمانے کے لیے مشقیں اور سرگرمیاں شامل ہیں۔

محکمئہ تعلیم ایک اعلیٰ ہنگامی صورت حال افسر کا تقرر کرتا ہے، اور اس ہنگامی صورتحال کے اعلیٰ افسر کی غیر موجودگی میں خدمت انجام دینے کے لیے ایک نائب کی تقرری کرتا ہے۔ اس اعلیٰ ہنگامی صورت حال افسر کی رابطہ کاری کرنے کی ذمہ داری ہے کہ: عملے اور قانون نافذ کرنے والے حکام اور ہنگامی صورت حال کے کارکنان کے درمیان رابطہ کاری کرے؛ ضلع گیر تحفظاتی منصوبہ کا سالانہ جائزہ اور تجدید؛ اسکول کے تحفاظتی منصوبوں کی تکمیل کرے، بشمول ہنگامی صورت حال میں جوابی ردعمل کے منصوبے بنائے، جو ضلع گیر تحفظاتی منصوبے سے ہم آہنگ اور مطابقت میں ہوں؛ عمارت کی سطح پر حفاظت اور ٹیکنالوجی؛ عملے اور طلبا کے لیے تحفظ، حفاظت اور ہنگامی صورت حال کی تربیت کرے؛ اور ہنگامی صورت حال میں جوابی ردعمل کی مشقیں کرائے۔

ہنگامی صورت حال کا افسرِ اعلیٰ ہر سال اس ضلع گیر تحفظاتی منصوبے کا جائزہ ضلع گیر تحفظاتی ٹیم کے ساتھ ملکر لیتا ہے۔ اس ہنگامی صورت حال کے افسرِ اعلیٰ Mark Rampersant ہیں۔ انکی غیر موجودگی میں، اسکی ذمہ داری Jay Findling مکمل کرینگے۔

a) ضلع گیر تحفظاتی ٹیم:

اس ضلع گیر تحفظاتی ٹیم میں مختلف اداروں اور محکمئہ تعلیم کے شعبوں سے نمائندگان شامل ہوتے ہیں، بشمول:

- پینل برائے تعلیمی پالیسی (PEP)

T-35498 (Urdu)

- متحدہ اساتذہ فیڈریشن (UFT)
- نگران اور منتظمین کاونسل (CSA)
- محکمئہ تعلیم دفتر برائے خاندانی و اجتمائی خود مختاری (FACE)
- انتظامیہ برائے نیویارک شہر ہنگامی صورت حال انتظام (NYCEM)
- NYPD - شعبہ برائے اسکول تحفظ (SSD)
- نیو یارک آگ بجھانے کا محکمئہ (FDNY)
- محکمئہ تعلیم کے چانسلر کا دفتر برائے حفاظت و انسداد اشتراک (OSPP)
- محکمئہ تعلیم دفتر برائے تحفظ اور نوجوانان فروغ دہی (OSYD)
- محکمئہ تعلیم شعبہ برائے اسکول سہولیات (DSF)
- محکمئہ تعلیم دفتر برائے ہنگامی منصوبہ بندی اور ردِعمل
- اسکول کا دفترِ صحت (OSH)
- نیو یارک شہر محکمہ برائے صحت اور دماغی صحت (DOHMH)

b) عام جوابی ردِ عمل کا طریقئہ کار (GRP):

ذیل میں ہنگامی صورت ردِ عمل کے طریقئہ کار دیے گئے ہیں جن پر اسکولوں کے لاک ڈاون، انخلاء اور جائے وقوع پر پناہ لینے کے موقعوں پر عمل درآمد کرنا لازم ہے۔ ہر ایک طریقہ کار میں عملے اور طلبا کے لیے مخصوص افعال ہیں جو ہر ایک جوابی ردِ عمل کے لیے یگانہ ہیں۔ یہ وہ اعمال ہیں جو اسکول ہنگامی صورت ردعمل دستہ (فرسٹ رِسپونڈرز) کی آمد سے قبل لیتا ہے۔ تمام تین طریقہ ہائے کار میں، 911 کو کال کرنا لازمی ہے۔ اگر پرنسپل / نامزد کال کرنے میں سبقت نہیں لیتا، انہیں فوراً لازماً مطلع کردیا جانا چاہئیے کہ چانسلر کے ضابطے 412- A کے تحت یہ کال کر دی گئی ہے، جو نیویارک شہر محکمئہ پولیس (NYPD) اور 911 سے رابطہ کرنے سے متعلق پالیسیوں کی وضاحت کرتا ہے (ذیل میں اہم دستاویزات ملاحظہ کریں)۔

NYC محکمئہ تعلیم اور NYPD اسکول تحفظ کا انسدادِ دہشت گردی یونٹ نے یہ طریقئہِ کار تشکیل دیے ہیں تاکہ اسکول فوری طور پر اور محفوظ انداز میں مختلف قسم کی صورتِ حالات سے نبرد آزما ہو سکیں جو اسکول کے اندر یا اطراف کی برادری میں رونما ہو سکتے ہیں۔ GRP اسکولوں کو ہنگامی حالات جیسے آگ لگنے، اسکول میں اجنبی افراد کے آجانے، اسکول کے اندر گولیاں چلانے میں سرگرم افراد یا اسکول کے باہر خطرناک حالات کے لیے مستعد کرتا ہے۔ یہ طریقہ ہائے کار ان فوری جوابی ردعمل کا احاطہ کرتے ہیں جو اسکول کا عملہ اور طلبا ہنگامی صورت ردعمل دستہ (فرسٹ رِسپونڈرز) کے پہنچنے تک عمل میں لائیگا۔

تمام ہنگامی صورت حالات میں، صورت حال سے آگہی بہت اہم ہے تاکہ بالغان اور طلبا حفاظت سے اور محفوظ رہنے کے لیے بہترین فیصلے کر سکیں۔

لاک ڈاؤن (ہلکا / سخت)

ہلکے (سافٹ) لاک ڈاؤن کا مطلب ہے کہ چھان بین کرنے والی ٹیم نے کسی فوری خطرے کی نشان دہی نہیں کی ہے۔ ایک ہلکے لاک ڈاؤن میں انتظامی ٹیمیں، عمارتی جوابی ردعمل ٹیمیں، اور نیویارک محکمئہ پولیس اسکول حفاظتی کارکنان (SSA) مزید ہدایات حاصل کرنے کے لیے مقرر کردہ احکاماتی (کمانڈ) مقام پر منظم ہوں گے۔

ایک سخت (ہارڈ) لاک ڈاؤن کا مطلب ہے کہ فوری خطرہ کا علم ہو گیا ہے اور **کوئی بھی** عمارت میں خطرے کی چھان بین کی کسی سرگرمی میں حصہ نہیں لے گا۔ اس میں ایک خطرناک حادثہ واقع ہونے پر جوابی رد عمل شامل ہے۔

ذیلی اعلان کیا جائے گا: "توجہ کریں: اس وقت ہم ہلکے / سخت لاک ڈاؤن میں ہیں۔ مناسب قدم اٹھائیں" (PA نظام پر دو بار دہرایا جائے گا)۔

تمام افراد، بشمول اسکول کے حفاظتی کارکنان لاک ڈاؤن کی مناسبت سے قدم اٹھائیں گے اور ہنگامی صورت ردعمل دستہ کی آمد کا انتظار کریں گے۔

طلبا ذیل کے لیے تربیت یافتہ ہیں:

- نظروں سے اوجھل ہو جائیں اور خاموشی اختیار کریں۔

اساتذہ ذیل کے لیے تربیت یافتہ ہیں:

- اپنے کلاس روم کے باہر طلبا کی راہداریوں کا معائنہ کریں، کلاس روم کے دروازوں کو تالا لگا دیں اور بتیاں بجھا دیں۔
- نظروں سے اوجھل ہوں جائیں اور خاموشی اختیار کریں۔

- ہنگامی صورت ردعمل دستے کا دروازے کھولنے کا یا "سب ٹھیک ہے" (آل کلیئر) پیغام کا انتظار کریں: "لاک ڈاؤن ختم ہو گیا ہے"، اسکے بعد مخصوص ہدایات کا اعلان ہوگا۔
- حاضری لیں اور غیر موجود طلبا کے لیے صدر دفتر سے رابطہ کر کے مطلع کریں۔

ایک سخت لاک ڈاؤن میں، ایسے واقعات رونما ہو سکتے ہیں جہاں مزید کاراوئی کی ضرورت ہو سکتی ہے تاکہ لوگوں کو لاحق خطرے کو کم سے کم کیا جائے۔ بالغان اور طلبا کو بھی کسی حادثے کے دوران تمام دستیاب انتخابات پر غور کرنا چاہیئے۔ انھیں محفوظ رہنے کے لیےاس عمارت سے بھاگ جانے اور 911 سے رجوع کرنے کی ضرورت ہو سکتی ہے، اگر وہ ایک ایسی جگہ پر موجود ہوں جہاں وہ ایسا کر سکیں۔ ہو سکتا ہے کہ انہیں چُھپنا پڑ جائے (لاک ڈاؤن میں رہتے ہوئے) تاکہ یقینی بنایا جا سکے کہ وہ ایک تالا بند دروازے کے اندر خاموشی سے ٹھہر سکیں، یا اگر اپنے کمرے یا کسی دفتر میں کسی فوری خطرے کا سامنا ہو گیا، انہیں حملہ آور سے مقابلہ کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

انخلأ:

آگ لگنے کی صورت میں خطرے کی گھنٹی کا نظام عملے اور طلبا کے لیے انخلأ کا آغاز کرنے کے لیے ابتدائی انتباہ ہے۔ تاہم، بعض اوقات ہو سکتا ہے کہ PA نظام اور مخصوص ہدایات ایک انخلأ کا آغاز کرنے کی تنبیھہ کرنے کا کام سرانجام دے سکتے ہیں۔ اعلان کا آغاز "توجہ کریں" سے ہو گا اور اس کے بعد مخصوص ہدایات دی جائیں گی۔ (PA نظام پر دو بار دہرایا جائے گا)۔

طلبا ذیل کے لیے تربیت یافتہ ہیں:

- اپنی اشیاء وہیں رہنے دیں گے اور ایک قطار بنائیں۔ سرد موسم میں، طلبا کو کلاس روم سے جاتے وقت اپنے کوٹ ساتھ لے جانے کی یاد دہانی کی جانی چاہیئے۔ جسمانی تعلیم کا لباس پہنے ہوئے طلبا لاکر روم میں واپس **نہیں** جائیں گے۔ جن طلبا نے اسکول سے باہر کے لیے مناسب لباس نہیں پہنا ہو گا ان کو جتنی جلدی ممکن ہو ایک گرم مقام پر پہنچا کر محفوظ کیا جائے گا۔

اساتذہ ذیل کے لیے تربیت یافتہ ہیں:

- انخلأ کے فولڈر کو ساتھ لیں (بمعہ حاضری شیٹ اور اسمبلی کارڈز)۔
- آگ لگنے کی صورت میں مشق کے پوسٹر پر نشان دہی کردہ انخلأ کے مقام تک لے جانے میں طلبا کی قیادت کریں۔ **ہمیشہ اضافی دی گئی ہدایات پر توجہ دیں۔**
- حاضری لیں اور طلبا کی گنتی کریں۔
- اسمبلی کارڈ کو استعمال میں لاکر زخمی ہونے والوں، مسائل یا غیر موجود طلبا کی اطلاع اسکول کے عملے اور ہنگامی صورت ردعمل دستہ کو دیں۔

پناہ گاہ

ذیلی اعلان کیا جائے گا: "توجہ کریں: یہ ایک شیلٹر اِن (اندر پناہ لینا) ہے۔ تمام باہر جانے والے دروازوں کو بند کریں۔ (PA نظام پر دو بار دہرایا جائے گا)۔

طلبا ذیل کے لیے تربیت یافتہ ہیں:

- عمارت کے اندر رہیں۔
- معمول کے مطابق کام کرتے رہیں۔
- عملے کی مخصوص ہدایات کی پابندی کریں۔

اساتذہ ذیل کے لیے تربیت یافتہ ہیں:

- صورت حال کی آگاہی میں اضافہ کریں۔
- معمول کے مطابق کام کرتے رہیں۔

اندر پناہ میں رہنے کی ہدایات "آل کلئیر" کا پیغام سنے جانے تک موثر رہیں گی۔ "اندر پناہ میں رہنے کی ہدایات اُٹھا لی گئی ہیں"، اسکے بعد مخصوص ہدایات دی جائینگی۔

BRT ٹیم کے اراکین، فلور وارڈنز، اور پناہ گاہ کا عملہ باہر جانے کے تمام مقامات کو محفوظ بنائیں گے اور مخصوص تقرر کردہ جگہ پر پہنچ کر اطلاع دیں گے۔ اس عملے کو اور انکی مخصوص ذمہ داریوں کو ہر عمارت تحفظاتی منصوبہ میں خط کشیدہ کیا گیا ہے۔

اپنی جگہ پر ٹھہر جائیں (ہولڈ)

اپنی جگہ پر ٹھہر جانے کا آغاز اس وقت کیا جاتا ہے جب اسکول کی عمارت کے اندر کسی ایسی صورتِ حال سے نمٹنے کی فوری ضرورت پڑ جائے جس میں **عملے، طلبا اور ملاقاتیوں سے اس وقت تک اپنی جگہ پر رہنے اور معمول کا کام کرتے رہنے کا تقاضا کیا جائے جب تک کہ وہ "آل کلیئر" کا اعلان نہ سن لیں۔**

اپنی جگہ پر ٹھہر جانے کا عمل کا آغاز عمارت کے اندر ایک ایسی صورتِ حال سے نمٹنے کے لیے شروع کیا جا سکتا ہے جس میں اسکول کی برادری خطرے میں نہیں ہے، یا جب کبھی ہنگامی صورت ردِعمل دستہ کی جانب سے ہدایت دی جائے۔

اپنی جگہ پر ٹھہر جانا ایک ہلکا یا سخت لاک ڈاؤن کا نعم البدل نہیں ہے۔

اپنی جگہ پر ٹھہر جانے کے اعلان کو سننے کے بعد:

عملے پر لازم ہے کہ:

- دروازے کو تالا لگائیں۔
- اپنی موجودہ جگہ پر ٹھہرے رہیں۔
- اپنی جگہ پر ٹھہرے رہنے کے عمل کا اعلان ہونے کے وقت کلاس روم سے باہر کسی بھی طالب علم کی اطلاع دینے کے لیے صدر دفتر سے رابطہ کریں۔

طلبا / عملے پر لازمی ہے کہ:

- وہ جہاں بھی ہوں وہیں ٹھہر جائیں جب تک کے "آل کلیئر" کا اعلان نہ کر دیا جائے۔
- کسی بھی ایسی گھنٹیوں کو نظرانداز کر دیں جو اکثر کلاس کے اختتام کا اشارہ دیتی ہیں۔
- یاد رکھیں کہ جب تک ہولڈ ختم نہ کر دیا جائے، کلاس روم پاس کا استعمال نہیں ہوگا اور ہر ایک کو اپنی جگہ پر رہنا ہوگا۔

c) دھمکیوں اور مجرمانہ واقعات پر ردعمل:

اسکول کے افسران کو طلبا، اسکول کے عملے اور ملاقاتیوں کی جانب سے دھمکیوں یا مجرمانہ طرزعمل، جسمانی حملے سے لیکر بم کے خطرے تک کا جواب دینے کے لیے مستعد رہنا چاہئیے۔ قانون نافذ کرنے والے افسران کو اسکول سے متعلقہ واقعات، طلبا یا اسکول کے ملازمین کی جانب سے کیے گئے جرائم، یا طبی ہنگامی صورت حال سے مطلع کرنے کے طریقِ کار چانسلر کا ضابطہ A-412 (ذیل کی اہم دستاویزات ملاحظہ کریں) اور دیگر پالیسیوں میں دیے گئے ہیں بشمول خطرے پر ردِعمل طریقہ کار۔ جیسے کہ اوپر خاکہ کش کیا گیا ہے، عام جوابی ردِ عمل طریقہ کار (GRP) کا استعمال کرتے ہوئے تمام خطرات اور تشدّد کے واقعات کے لیے ضلعی عملہ اور 911 ہنگامی صورت ردعمل دستہ کے ساتھ ملکر ایک فوری جواب دیا جائیگا۔ پہنچنے پر، تمام ضلعی اور ہنگامی صورت حال کے جوابی ردعمل کی کوششوں میں اسکول کے افسران اور SSA کے ساتھ رابطے میں رہ کر اس واقعے سے مخصوص معاونت فراہم کی جائیگی۔

اسکول کے افسران کو طلبا کی اپنے خلاف دھمکیوں کا جواب دینے کے لیے بھی تیار رہنا چاہیئے۔ ایک اسکول بحران ٹیم کی تشکیل دینے اور خودکشی کی کوشش کرنے، خود کشی کرنے کا طرزعمل اور خودکشی کی نظریہ سازی سے نمٹنے کا طریقئہ کار چانسلر کا ضابطہ A-755 اور پالیسیوں میں واضح کیا گیا ہے (ذیل کی اہم دستاویزات ملاحظہ کریں).

جب کوئی طالب علم ایک ایسے طرزعمل کا مرتکب ہوتا ہے جس سے طالب علم یا کسی اور کو چوٹ لگنے کا ایک حقیقی خطرے کا احتمال ہو، اسکول کے افسران پر لازم ہے کہ حکمت عملیوں اور مداخلتوں کے ذریعے اور اسکول کے بحران کو کم کرنے کے منصوبے میں نشاندہی کردہ اسکول میں اور برادری کے وسائل کو استعمال کرتے ہوئے ہر قسم کی کوشش کے ذریعے اس طرز عمل کے خطرے کو کم کرنے کی کوشش کریں۔ اسکے علاوہ، اگر حفاظتی عوامل اجازت دیں، والدین کو اس طالب علم سے بات کرنے کا ایک موقع فراہم کرنا لازمی ہے۔ اگر اس حالت سے حفاظت سے نہیں نمٹا جا سکتا، پرنسپل / نامزد کردہ پر لازم ہے کہ جیسے کہ چانسلر کا ضابطہ A-411 میں دیا گیا ہے 911 کو کال کرے۔

d) اسکول حفاظتی عملہ:

ستمبر 1998 میں، محکمہ تعلیم، چانسلر، اور نیویارک شہر نے محکمہ تعلیم اور نیویارک شہر محکمئہ پولیس کے مابین ایک مشترکہ پروگرام نافذ کرنے کا ایک معاہدہ کیا تھا، جسکے تحت اسکول کے تحفظاتی افعال بشمول انتخاب، تقرری، تربیت، تشخیص اور اسکول کے حفاظتی عملے کی انتظامی ذمہ داری NYPD پر عائد ہوگی۔ اس معاہدے کو بعد ازاں جاری رکھا گیا اور پھر 19 جون، 2019 میں ترمیم کی گئی۔

یہ ترمیم شدہ MOU (مفاہمتی یادداشت) محکمئہ تعلیم کے اسکولوں میں حفاظت فراہم کرنے کا بنیادی کام جاری رکھتا ہے اور ایک محفوظ اور تحفظاتی اسکول ماحول کو برقرار رکھنے میں اسکول کے منتظمین، SSA اور NYPD کے کردار کو واضح کرتا ہے؛ طالب علم کے

خراب طرزعمل سے نمٹنے کے لیے اسکول کے بنیادی کردار پر زور دیتا ہے؛ ان حالات کی تفصیل فراہم کرتا ہے جس کے تحت طالب علم کے خراب طرز عمل پر SSA سے رابطہ کرنا چاہئیے؛ SSA اور NYPD کے افسران کو تربیت فراہم کرتا ہے بشمول معاملات میں کمی لانا؛ ان طریقئہ کار کو شامل کرتا ہے جس کے تحت کب اور کیسے NYPD طلبا سے اسکول کے حدود میں سوال جواب کر سکتا ہے؛ ان توقعات کو شامل کرتا ہے کہ کب کم سے کم قوت کا استعمال کرتے ہوئے حراست میں لینا یا سمن جاری کیے جا سکتے ہیں؛ اور حراست میں لینے یا سمن جاری کرنے کے متبادلات یا کسی اور طریقے کا استعمال کرنا فراہم کرتا ہے۔

یہ ترمیم شدہ MOU ذیل کی اہم ستاویزات میں شامل ہے۔

e) تربیت اور مشقیں:

تمام پرنسپل حضرات سے لازمی ہنگامی صورت حال کی تیاری کی تربیت مکمل کرنا درکار ہے جو دو سال تک کارآمد رہیگی۔ تربیت جولائی اور اگست کے دوران پیش کی جاتی ہے، اور نئے پرنسپل حضرات کے لیے جنھوں نے اپنے عھدے کا آغاز 1 ستمبر کے بعد کیا ہے اس تعلیمی سال کے دوران پیش کی جائے گی۔

محکمئہ تعلیم کے تمام عملے کو اسکولوں اور ادارے کی انتظامی عمارتوں میں استعمال ہونے والے ہنگامی طریق کار اور ساتھ ہی ممکنہ سنگین طرزِ عمل کی ابتدائی دریافت پر سالانہ تربیت لازمی لینا چاہئیے۔ تمام اسکولوں کو ایک سالانہ آغاز دن پر تربیتی ڈیک فراہم کیا جاتا ہے تاکہ اس تربیت کو 15 ستمبر سے قبل اور حسب ضرورت سال بھر نئے بھرتی ہونے والوں کی سہولت کے لیے فراہم کیا جا سکے۔ محکمئہ تعلیم کا وہ عملہ جن کو اسکول کی عمارتیں تفویض نہیں کی گئی ہیں ان پر لازم ہے کہ آن لائن تربیتی نمونہ 15 سمتبر سے قبل یا بھرتی ہونے کے 15 دن کے اندر مکمل کر لیں۔

تمام طلبا کو ہنگامی صورت حال پر جوابی ردعمل کے طریقئہ کار کی تربیت اور دستیاب وسائل ہر تعلیمی سال کے آغاز پر لازماً موصول ہونے چاہئیں۔ تمام طلبا کے ساتھ ملکر ہر تعلیمی سال کے آغاز پر GRP کا دوبارا جائزہ لیے جانے والے اسباق منعقد کرانا لازمی ہے۔ اس مقصد کے لیے اسکولوں کو تربیتی مواد بشمول پاور پوائٹ، وڈیوز اور اسباق کے منصوبے دستیاب کر دیے جاتے ہیں۔

ہر تعلیمی سال کے آغاز پر، اسکول کے ہنگامی صورت حال کے طریقہ ہائے کار کی معلومات، بشمول GRP، کا اہل خانہ کے ساتھ اشتراک کرنا چاہئیے۔ اسکولوں کو ایک تعارفی خط اور ہنگامی صورت حال کے طریقہ ہائے کار کا ایک خلاصہ خاندانوں میں تقسیم کرنے کے لیے فراہم کر دیا جاتا ہے۔

تمام اسکولوں کے لیے لازم ہے کہ ذیلی مشقیں منعقد کرائیں جنکے ذریعے انکے ہنگامی صورت حال کے جوابی ردعمل منصوبے کے عناصر کی جانچ ہو جاتی ہے۔ ان مشقوں میں محدود حرکت کی صلاحیت کے حامل طلبا اور عملے کو بھی لازمی شامل کرنا چاہئیے جنھیں FDNY سے منظورشدہ ٹھہرنے کے کمروں، آگ سے بچنے کی جگھوں یا ایسی جگھوں پر منتقل کر دینا چاہئیے جہاں انکی مدد کی جا سکے۔ پرنسپل حضرات پر لازم ہے کہ ہر تعلیمی سال میں کم از کم 12 مرتبہ ہنگامی مشقیں منعقد کرائیں، جن میں سے آٹھ 31 دسمبر تک لازماً ہو جانی چاہئیں۔ ان آٹھ مشقوں میں انخلاء اور لاک ڈاون کی مشقیں لازماً شامل ہونی چاہئیں۔ 12 مشقوں میں سے کم از کم چار لاک ڈاون مشقیں لازماً ہوں، جن میں ایک 31 اکتوبر تک لازماً ہو جانی چاہئیے اور دوسری 1 فروری اور 14 مارچ کے درمیان منعقد کرانی لازمی ہے۔ آخری دو اس اسکول کی مرضی کی مطابق منعقد کی جا سکتی ہیں۔ مشقوں کو مختلف حالات کے تحت مختلف اوقات میں منعقد کرنا چاہئیے، بشمول لنچ پیرئیڈ کے اور بغیر اعلان کیے گئے اوقات میں تاکہ اصل ہنگامی حالات کا ماحول کا تصور دیا جا سکے۔

نیو یارک کا ہنگامی صورت ردعمل دستہ (NYPD, FDNY، اور OEM) کے اشتراک کے ساتھ، DOE ہر برو میں مختلف اسکولوں کی عمارتوں میں منعقد کردہ کئی مشقوں کا مشاہدہ کرتا ہے تاکہ انکے انخلاء، اندر رہنے اور لاک ڈاون کا تقاضہ کرنے والے ہنگامی حالات میں درکار جوابی ردعمل کا اندازہ لگایا جا سکے۔ یہ ٹیم اسکول کے قائدین کے ساتھ بات کرتی ہے، اور ساتھ ہی کئی اداروں کے ساتھ بھی بات کرتی ہے تاکہ انکے موثر ہونے کا اندازہ لگایا جا سکے اور کسی ایسے شعبے کی نشاندہی کی جا سکے جہاں کسی تصحیحی عمل کی ضرورت ہو سکتی ہے۔

f) والدین کو مطلع کرنا:

کسی ایک اسکول میں تشدد آمیز فعل انجام دینے کی دھمکی یا حقیقتاً واقع ہو جانے کا اثر تمام اسکول برادری پر مرتب ہوتا ہے۔ دھمکیوں یا تشدد آمیز حرکات کی صورت میں، اسکول افسران کو موزوں قانون نافذ کرنے والے اداروں (جیسا اوپر بیان کیا گیا ہے) سے رابطہ کرنے کے لیے تیار رہنا چاہئیے اور اسکول برادری، خصوصاً اسکول میں مندرج بچوں کے والدین کو بغیر کسی تاخیر کے مطلع کرنا چاہئیے۔ والدین کو (انکی ترجیحی زبان میں) اطلاع دیے جانے کے بارے میں محکمئہ تعلیم کی پالیسی اور طریقئہ کار چانسلر کے ضابطے اور پالیسیوں میں درج کیے گئے ہیں (ذیل میں اہم دستاویزات ملاحظہ کریں)۔ چانسلر کے ضابطہ A-415 کے تحت، والدین، عملہ اور منتخب کردہ افسران NotifyNYC کے ذریعے ہنگامی اطلاعات کو برقی ٹیکسٹ پیغامات، فون کالز اور / یا برقی ڈاک کے ذریعے رضاکارانہ طور پر موصول کرنے کا انتخاب کر سکتے ہیں۔

اسکے علاوہ، اسکول کی قیادت اسکول کے لیے مخصوص اطلاعی نظام بھی استعمال میں لا سکتی ہے جن کے ذریعے والدین اور اسکول کی برادری کو اسکول میں ہونے والے مخصوص ہنگامی حالات کے بارے میں اطلاع دی جا سکے۔ محکمئہ تعلیم نے ایک محفوظ پیغام رسانی کا آلہ کار تیار کیا ہے جو اسکولوں کو خاندانوں، طلبا اور عملے کے لیے مراسلت تشکیل دینے اور بھیجنے میں مدد دیتا ہے۔ اسکول خاندانوں کو کسی ہنگامی صورت جیسے لاک ڈاون، انخلا، ہولڈ، یا شیلٹر اِن میں ایک موبائل آلے یا ڈیسک ٹاپ سے اصل وقت میں اطلاعات بھیج سکتے ہیں۔ اسکولوں کو چاہئیے کہ اپنے مہتمم، مقامی صلاح کار اور پریس دفتر کے ساتھ ملکر ان اطلاعات کو بنانے کے لیے مشاورت کریں۔

2. عمارتی سطح پر اسکول تحفظاتی منصوبہ:

چانسلر کا ضابطہ A-414 کے تحت، (ذیل میں اہم دستاویزات ملاحظہ کریں) ہر اسکول پر لازم ہے کہ ایک عمارتی سطح پر اسکول تحفظاتی منصوبے کو تشکیل دینے کے لیے ایک اسکول تحفظاتی ٹیم قائم کرے۔ ہر کمیٹی میں ذیلی افراد کو شامل کرنا لازمی ہے: UFT چیپٹر قائد، نگران انجینئر / نامزد؛ اسکول میں مقیم حفاظتی کارکن سطح III / نامزد؛ مقامی قانون نافذ کرنے والے افسران؛ انجمنِ والدین کا صدر / نامزد؛ غذائی ماہر / اس جگہ پر غذائی خدمات کے نامزد؛ براردی کا اراکین؛ آگ بجھانے کے محکمے کے مقامی افسران؛ مقامی ایمبولینس یا دیگر ہنگامی حالات پر جوابی ردعمل دینے والے ادارے؛ طلبا کی جمعیت کا نمائندہ (جب مناسب ہو)؛ اور کوئی بھی دیگر افراد جنہیں پرنسپل حضرات مناسب سمجھیں۔ جیسے کہ ہر اسکول کے تحفظاتی منصوبے میں طے کر دیا گیا ہے، ہر اسکول پر لازم ہے کہ ایک سلسلئہ اختیارات کی اور کئی ٹیمیں قائم کریں، بشمول، ایک عمارتی ہنگامی صورت ردعمل ٹیم اور ایک بحرانی صورت حال ٹیم اور ایک منتظم عملہ کو نامزد کرے، جو اس اسکول میں ہنگامی حالات کے دوران رابطہ کاری کر سکے۔

یہ منصوبہ، دیگر معاملات کے ساتھ ساتھ، اسکول کی عمارت میں داخلہ، ملاقاتیوں کی جانچ کے طریقئہ کار؛ تحفاظتی تفویضات شیڈیولز؛ انجانے افراد کی آمد پر کاروائیاں؛ ہنگامی صورت میں ابلاغی نظام، بشمول موزوں قانون نافذ کرنے والے عملے کے نام اور فون نمبرز؛ غیر موجود طلبا کے بارے میں طریقئہ کار؛ دروازے پر خطرے کی گھنٹی بجنے پر جوابی ردعمل کا طریقئہ کار؛ اور تمام طلبا بشمول محدود حرکات کے حامل طلبا کے انخلاء کے طریقئہ کار کی تفصیل بیان کرتا ہے۔ ہر منصوبہ طلبا اور عملے کو تمام ہنگامی صورت میں جوابی رِدعمل کے ضوابط پر توجہ دینے کے لیے عمارت کی ہنگامی صورت میں جوابی رِدعمل ٹیم کے کردار اور تربیت کی تفصیل بیان کرتا ہے۔ ہر عمارتی سطح کا منصوبہ ہنگامی صورتوں میں جوابی رِدعمل کے لیے طریقئہ کار قائم کرتا ہے، جیسے کے خطرناک مادے کا بہنا، انجانے افراد کی آمد، بم کی دھمکیاں، یرغمال بنا لینا یا گولی مار دینا؛ بشمول موسم کی وجہ سے انخلاء، اندر رہنا، یا لاک ڈاون کرنا۔ عمارتی سطح کے منصوبے کو دفتر برائے تحفظ و انسدادی شراکتیں (OSPP) کے تیار کردہ تحفظاتی منصوبے کے خاکے سے ہم آہنگ ہونا چاہیئے اور لازماً سالانہ تجدید کی جانی چاہیئے۔ عمارتی سطح کے منصوبے کی معلومات جس پر عملے اور اہل خانہ کے ساتھ تبادلہ خیال کیا جا سکتا ہے عملے کے ہر پرنسپل یا والدین کے لیے اسکول تحفظاتی منصوبہ درخواست کرنے پر دستیاب ہے۔ والدین کا رہنما کتابچہ کا ایک خاکہ ذیلی اہم دستاویزات میں شامل ہے۔ ریاستی تعلیمی قانون کے تحت، ہنگامی صورت میں جوابی رِدعمل منصوبے خفیہ ہونے چاہییں اور انہیں افشا نہیں کرنا چاہیئے۔

3. DOE کی مرکزی جوابی ردعمل ٹیم (CRT)

محکمئہ تعلیم کی قیادت نے ایک جامع ہنگامی صورت حال پر جوابی ردعمل کی حکمت عملی کو نافذ کرنے کے لیے مرکزی جوابی ردعمل ٹیم (CRT) تشکیل کی تھی جو DOE کی ملکیت کے مختلف دفاتر پر کسی ایسے واقعہ کے رونما ہونے پر رابطہ کاری کرنے کے قابل بنا سکے، جس میں محکمئہ تعلیم کے کئی شعبوں اور / یا باہر کے اداروں / یوٹیلیٹی کمپنیوں کا جوابی رد عمل درکار ہو۔ یہ CRT دیگر واقعات پر بھی جوابی ردعمل دیگی جیسے کے انتہائی خراب موسمی حالات اور ایک عوامی صحت کی ہنگامی صورت حال سے نمٹنے کے لیے اسکولوں کو استعمال کرنا۔ یہ CRT اعداد و شمار اور معلومات جمع کرنے کے لیے سہولت فراہم کریگی تاکہ اعلیٰ قیادت بروقت فیصلہ کر سکے اور متعلقہ محکمئہ تعلیم کے عملے کو فوری اطلاع دی جا سکے۔ یہ DOE CRT کی مرکزی دفاتر کو ایک ایسے حالات کے اثرانداز ہونے کا جائزہ لگانے کے لیے متحرک کرتی ہے جو طالب علم کی صحت / حفاظت اور اسکول کی عمارت کے آلات / سہولیات پر اثرانداز ہو رہا ہو۔ ایسا کرتے ہوئے، یہ CRT اسکول برادری کو خطرات اور لیے جانے والے اقدامات کے بارے میں بتائیگی اور ہر سرگرمی کے بعد واقعات کا خلاصہ کریگی تاکہ مستقبل کے واقعات کے لیے بہتر تیاری اور انسدادی کاروائی کو جاری رکھا جا سکے۔

یہ CRT دیگر NYC کے اداروں کے ساتھ اہم تعلقات برقرار رکھتی ہے جس میں NYPD، FDNY، MTA، NYCEM اور کئی ادارے جیسے DOHMH اور DSS دیگر ہنگامی تنظیمی ٹیمز شامل ہیں؛ اکثر اوقات یہ CRT امریکن ریڈ کراس کو بھی شامل کریگی۔ DOE میں، یہDOE CRT کی تمام اہم ٹیموں کی برموقع کوششوں کو یقینی بناتی ہے بشمول مگر اسی تک محدود نہیں: اسکول کی سہولیات اور نائب منتظمین برائے سہولیات ((DDF؛ حفاظت اور انسدادی شراکتیں اور اسکے برو حفاظتی منتظمین (BSD) کے درمیان رابطہ کاری کی جاتی ہے۔ یہ DDFs اور BSDs ہر اسکول کو کسی ہنگامی صورت حال میں پرنسپل حضرات اور ہر عمارت کی ہنگامی صورت ردعمل ٹیم کو براہ راست معاونت فراہم کرتے ہیں۔

4. جاری رہنے والے منصوبہ بندی کا تسلسل (COOP)

DOE کا اعمال کو جاری رکھنے کا منصوبہ اسے یقینی بناتا ہے کہ کئی قسم کی ہنگامی صورت حال کے دوران خدمات کو جاری رکھا جائے، بشمول مقامی قدرتی آفات، حادثات متعدی بیماری اور تکنیکی یا حملہ ہو جانے سے متعلق ہنگامی صورت حالات کے۔ DOE اس منصوبے کا نیویارک شہر ہنگامی انتظام پر نظر رکھتے ہوئے سالانہ جائزہ لیتا ہے۔ (NYCEM)۔

اس محکمے کا COOP منصوبہ مختلف ہنگامی صورت حال سے متعلق شعبوں، بشمول ذیل، مگر انہیں تک محدود نہیں، کو زیر غور لاتا ہے:

ضروری اعمال: معمول کی سرگرمیوں اور اشیاء کی فراہمی میں خلل اندازی کے بعد انتہائی اہم سرگرمیاں عمل میں لائی جاتی ہیں یہ یقینی بنانے کے لیے کہ ان اہم اعمال کو جاری رکھنے کے لیے، درکار، سامان، آلات، ٹیکنولوجی یا افراد قوت موجود ہوں۔

اختیارات کے تسلسل کی ترتیب: ایک ہنگامی صورت حال کے دوران ان اعلیٰ اداروں کے دفاتر کا انتظام سنبھال لینے کی صلاحیت جب ان میں سے کوئی بھی افسر انکی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لیے دستیاب نہ ہو سکے۔

تفویضِ اختیار: مختار افراد کی شناخت، بالترتیبِ عہدہ تاکہ وہ مرکز پر، برموقع اور دیگر تمام سطوح اور مقامات پر فیصلہ سازی اور احکامات جاری کر سکیں۔

ہنگامی صورت مقامات: اصل مقام کے علاوہ کسی اور جگہ، جنہیں ضروری کام انجام دیے جانے کے لیے استعمال کیا جا سکے، خصوصاً ایک ہنگامی صورتِ حال میں۔ ہنگامی صورت مقامات، یا "متبادل مقامات"، کا مطلب صرف دوسرا مقام ہی نہیں ہے بلکہ اسکا مطلب غیر روائتی انتخابات بھی ہیں جیسے کے گھر سے کام کرنا، ٹیلیکام پر رابطہ کاری اور موبائل دفتر کے تصورات۔

ہنگامی صورت ابلاغ: ابلاغ میں ایسی رابطہ کاری جو دوسرے اداروں کے ساتھ ملکر تمام حالات میں ضروری کام انجام دینے کے قابل ہو۔

انتہائی اہم ریکاڈز کا انتظام: ہنگامی حالات کے دوران، شناخت، حفاظت اور دستاویزات، حوالہ جات، ریکارڈز، معلوماتی نظام، اعداد و شمار کا انتظامی سافٹ وئیر اور آلات کی فوری دستیابی، جو ہنگامی صورت میں انتہائی اہم امور کی انجام دہی کے لیے درکار ہیں۔

افرادی قوت: ایک ہنگامی صورت کے دوران، ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے ملازمین اور ملازمین کی دیگر درجہ بندیاں جنہیں کسی ادرائے کی جانب سے تفویض کردہ جوابی ردعمل کی ذمہ داریاں انجام دینے کے لیے سرگرم عمل کیا جاتا ہے۔

جانچ، تربیت اور مشقیں: یہ اقدامات اس لیے اٹھائے جاتے ہیں تاکہ یقینی بنایا جا سکے کہ کسی ادارے کا ہنگامی صورت منصوبہ اس قابل ہے کہ اس ادارے کے اہم کام ہنگامی صورت کے دوران تسلسل سے ادا کیے جا سکیں۔

اختیار اور ہدایت کی منتقلی: انتہائی اہم کام انجام دینے والے ایک ایسے قانونی قائم کردہ بنیادی ادارے کے انتظامی عملے اور سہولتوں کو ذمہ داری کے ساتھ کسی دوسرے ادارے کے ملازمین اور سہولتوں کو منتقل کرنے کی قابلیت۔

دوبارا بحالی: ایسا طریقئہ کار جس کے ذریعے باقی رہ جانے والے اور / یا متبادل ادارے کا عملہ اصل یا متبادل بنیادی عملی جگہ سے ادارے کے معمول کے اعمال کو دوبارا شروع کر دیتا ہے۔

صحت اور حفاظتی خدشات سے نمٹنے کے لیے جن کا تعلق Covid 19 عالمی وبا سے ہے، محکمَہ تعلیم نے نگرانوں، عملے، طلبا، والدین اور دیگر افراد کے لیے جو محکمَہ تعلیم کی عمارتیں استعمال کرتے ہیں، مخصوص پالیسیاں اور طریقئہ کار تشکیل دیے ہیں۔ انکا مستقلاً جائزہ لیا جاتا ہے، ترمیم کی جاتی ہے اور حسب مناسبت مشتہر کیا جاتا ہے تاکہ بدلتے ہوئے حالات سے نمٹا جا سکے اور موثر نفاذ کو یقینی بنایا جا سکے۔ عوام کے دوچار ہونے کے متعلق وسائل یہاں تلاش کی جا سکتے ہیں DOE ویب سائٹ۔

5. ضابطئہ اخلاق

ضابطئہ اخلاق محکمَہ تعلیم کی پالسیاں اور طریقئہ کار کا احاطہ کرتا ہے جس کا تعلق طالب علم کے طرزعمل سے ہے بشمول شہرگیر طرزعمل توقعات برائے طالب علم کی تدریس میں معاونت (ضابطۂ انضباط)، جو طرزعمل کے متوقع معیارات اور غلط طرزعمل میں مشغول ہونے پر کئی مختلف قسم کی مداخلتیں، معاونتیں اور نظم و ضبط کے انضباطی جوابی ردعمل قائم کرتا ہے؛ تعصب، ایذا رسانی، دھمکانے اور / یا غنڈا گردی کے جوابی ردعمل کا طریقئہ کار؛ معزولی اور معطلی کی پالیسی اور طریقئہ کار؛ والدین کو مطلع کرنے کی پالیساں اور طریقئہ کار (انکی ترجیحی زبان میں) ؛ اطلاع کرنے کے مطلوبات؛ قانون نافذ کرنے والے اداروں کو مطلع کرنے کے مطلوبات؛ عملے کی تربیت کرنے کے مطلوبات' اور طالب علم کے حقوق اور ذمہ داراریوں کا قانون، جو اسکول میں ایک مثبت طرزعمل اور ایک محفوظ اور معاونتی ماحول کی تشکیل پر توجہ مرکوز رکھتا ہے۔

ایک بچہ جس کی عمر 18 سال سے کم ہے اور اسکول نہیں جاتا، ایسا طرزعمل اختیار کر سکتا ہے جو خطرناک اور قابو سے باہر ہو، یا اکثر والدین، سرپرستوں اور دیگر صاحبِ اختیار کی نافرمانی کرتا ہے، ہو سکتا ہے اسے نگرانی کی ضرورت کا حامل فرد (PINS) جانا جائے۔ اس سے قبل کہ والدین ایک PINS کی التماس کریں، انہیں لازم ہے کہ اطفالی خدمات کی انتظامیہ (ACS) کے ذریعے اہل خانہ تشخیصی پروگرام (F.A.P.) سے انحرافی خدمات (diversion services) حاصل کریں۔ F.A.P. کی ویب سائٹ میں PINS کی معلومات شامل ہیں۔ (https://www1.nyc.gov/site/acs/justice/family-assessment-program.page). والدین رضاکارانہ طور پر کسی بھی مقامی ACS دفتر جا سکتے ہیں اور انسدادی خدمات کی درخواست کر سکتے ہیں۔ جب PINS میں اسکول سے بھاگ جانے اور / یا اسکول میں خراب طرزعمل کی مبینہ شکایت کے خلاف درخواست دائر کی گئی ہو، ACS ان اقدامات کا جائزہ لے گا جو اسکول نے اسکی حاضری / اسکول میں طرزعمل بہتر بنانے اور اسکول کے وہ اقدامات جو مزید انحرافی کوششوں میں مصروف عمل ہونے کے لیے کیے گئے تھے۔ ACS ، بھاگ جانے یا اسکول میں خراب طرزعمل کو حل کرنے کے لیے اس اسکول سے رابطہ کریگا، تاکہ ایک شکایت دائر کرنے کی ضرورت نہ رہے، یا کم از کم، اس مجوزہ شکایت میں تعلیم سے متعلقہ مبنیہ الزامات میں مصالحت کرانے کی کوشش کریگا۔ محکمۂ تعلیم کے عملے کے اراکین سے یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ مداخلتوں کی دستاویز اور وجوہات فراہم کی جائیں تاکہ معلوم ہو کہ کیوں تعلیمی مسائل کو حل نہیں کیا گیا ماسوائے ایک PINS شکایت دائر کیے جانے کے۔ فیملی کورٹ کا جج یہ درخواست کر سکتا ہے کہ اگر ایک PINS شکایت دائر کی گئی ہے، اسکول کا عملہ عدالت میں حاضر ہو اور یہ عدالت سمجھتی ہے کہ اسکول کے عملہ کی معاونت تعلیم سے متعلق معاملات کو حل کرنے میں مدد کر سکتی ہے۔

a) ضابطئہ انضباط:

یہ ضابطئہ انضباط طالب علم کے خراب طرزعمل سے نمٹنے کے لیے ایک عملی خاکہ تشکیل دیتا ہے۔ یہ فراہم کرتا ہے کہ صلاح کاری اور اسکول میں قائم دیگر مداخلتوں کے ذریعے طالبِ علم کے طرزِ عمل کی اصلاح کرنے کی ہر مناسب کوشش کی جانی چاہیئے جیسے بحالی کے طریقئہ کار۔ مزید یہ فراہم کرتا ہے کہ مناسب تادیبی کاروائیوں کو انسداد اور زود اثر مداخلتوں، لچک کو پروان چڑھانا چاہیئے، طالبِ علم کی تعلیم میں خلل سے اجتناب کرنے پر اور اسکول میں ایک مثبت ثقافت کو فروغ دینے پر زور دینا چاہیئے۔ اس میں عمر کی مناسبت سے کئی پیشرفت پذیر مداخلتیں اور معاونتیں شامل ہیں اور وہ تادیبی اقدامات بھی ہیں جنہیں طالب علم کے خراب عمل سے نمٹنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

b) مداخلت کی حکمت عملیاں:

ہر اسکول سے، ایک مثبت اسکول کی ثقافت اور فضا کو فروغ دینے کی توقع کی جاتی ہے جو طلبا کو ایسا معاونتی ماحول فراہم کرے جس میں وہ تعلیمی اور سماجی دونوں طور پر نشو ونما پا سکتے ہیں۔ اسکولوں سے طلبا کو مثبت طرزِعمل کی مختلف معاونتیں اور ساتھ ہی سماجی جذباتی آموزش کے لیے پُرمعنٰی مواقع فراہم کرکے ان کے سماج میں موافق طرزِ عمل کو پروان چڑھانے کے لیے ایک پیش قدم کردار ادا کرنے کی توقع کی جاتی ہے۔

اسکول عملے کے ارکان ایسے نامناسب طرزِ عمل سے نمٹنے کے بھی ذمہ دار ہیں جو تدریس میں مخل ہوتے ہیں۔ منتظمین، اساتذہ، مشیران اور اسکول کے دیگر عملے سے توقع کی جاتی ہے کہ تمام طلبا کو مداخلت اور انسداد کی حکمت عملیوں میں شامل کریں گے جو طلبا کے طرزِ عمل سے متعلق ہیں اور ان حکمت عملیوں پر طلبا اور ان کے والدین سے بات چیت کریں گے۔

مداخلتی حکمت عملیاں ضابطئہ انضباط میں بیان کی گئی ہیں۔ مداخلتی اور انسدادی طریقئہ کار میں صلاح کاری کانفرنس (کانفرنسیں)؛ والدین تک رسائی؛ اختلافات کا حل، طرزعمل کی مختصر مدتی پیشرفت رپورٹس؛ انفرادی طرزِ عمل سے متعلق معاہدہ کی تیاری؛ صلاح کاری کے عملے کی مداخلتیں؛ طلبا کی ذاتی ٹیم کو حوالہ بھیجانا؛ بحالی کی کاروائیاں؛ مسئلے کو حل کرنے کی مشترکہ کوشش؛ انفرادی / گروہی صلاح کاری؛ انفرادی معاونت کا منصوبہ؛ صلاح کاری خدمات کے لیے حوالے دینا؛ اور برادری پر مبنی کسی تنظیم کو حوالہ دینا شامل کیے جا سکتے ہیں۔

مداخلت اور انسداد کی ایسی حکمت عملیوں کے استعمال کے ذریعے جو انہیں مصروف رکھیں اور ان میں مقصد کا ایک شعور بیدار کریں، اسکول کا عملہ طالب علم کی تعلیمی اور سماجی جذباتی نشو ونما میں مدد بہم پہنچاتا ہے اور اسکول کے ضابطوں اور پالیسیوں پر عمل کرنے میں ان کی اعانت کرتا ہے۔

کلاس روم میں، اساتذہ ایک موافق تدریسی ماحول قائم کرنے کے لیے متعدد تعلیمی اور طرزِ عمل کی ترکیبیں اور طریقئہ کار استعمال کرتے ہیں۔ بین الکلیاتی ٹیمیں جس میں معاونتی عملہ جیسے رہنما مشیر ہر اسکول کا حصہ ہیں۔ یہ ٹیمیں "خطرے سے دوچار" طلبا کو درپیش مخصوص امور سے نمٹنے کے لیے حکمت عملیاں تیار کرنے اور نافذ کرنے کے لیے باقاعدہ طور پر اجلاس کرتی ہیں۔

جہاں کہیں مناسب ہو، پیشرفت پذیر عمر کے متناسب تادیبی جوابی ردِعمل کو لازماً چانسلر کے ضابطہ A-443 اور ضابطئہ انضباط کے تحت نافذ کیا جانا چاہئیے۔ (ذیل کی اہم دستاویزات ملاحظہ کریں)

c) تعصب، ایذا رسانی، اکسانا اور غنڈا گردی کرنا

DOE کی پالیسی ہے کہ ایک محفوظ اور معانتی تدریسی اور تعلیمی ماحول برقرار رکھا جائے جو طلبا کا ایک دوسرے کے خلاف کی جانے والی ایذا رسانی، دھمکانا اور / یا غنڈہ گردی اور طلبا کا ایک دوسرے کے ساتھ اصل یا تصور کردہ نسل، رنگ، عقیدہ، مسلک، نسل، قومی نژاد، شہریت / نقل وطنی کی صورتِ حال، مذہب، صنفِ جنس (جنس)، جنسی شناخت، جنسی اظہار، جنسی میلان، معذوری یا وزن کے تعصب سے مبرّا ہو۔ DOE کی یہ پالیسی چانسلر کا ضابطہ A-832 اور ضابطئہ انضباط میں واضح کی گئی ہے۔ (ذیل کی اہم دستاویزات ملاحظہ کریں) یہ دستاویز ایسے طرزِعمل کے انسداد، اطلاع دینے، تفتیش کرنے اور نمٹنے کے طریقئہ ہائے کار قائم کرتا ہے۔

تمام طلبا اور عملے کو چانسلر کے ضابطے A- 832 کے مطلوبات کی تربیت فراہم کی جانی چاہئیے۔ OSYD کئی وسائل، بشمول اسباق اور نصاب کے اور ایک تفصیلی نافذ کرنے کا رہنمائی کتابچہ فراہم کرتا ہے تاکہ اسکول کو یہ معلومات طلبا کو فراہم کرنے میں مدد دی جا سکے۔ علاوہ ازیں، یہ تربیتی ڈیک اور ضمنی وسائل تشکیل کرکے دستیاب رکھتا ہے، جسے اسکول کے قائدین تمام ملازمین بشمول غیر تدریسی عملے کی تربیت کے مطلوبات مکمل کرنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

d) والدین کی شمولیت اور اطلاع:

طلبا، والدین اور اسکول کے عملے سب کا ایک کردار ہے اور اسکولوں کو محفوظ رکھنے کے اس ہدف کے حصول کے لئے ایک دوسرے ساتھ تعاون کرنا لازمی ہے۔ اسکول کے عملے کو چاہئیے والدین کو ان کے بچے کے طرز عمل سے باخبر رکھیں اور تشویش آمیز معاملات سے نمٹنے میں والدین کو بطور شراکت دار شامل رکھنا چاہئیے۔ تاوقتیکہ ایک عدالتی حکم رسائی کو محدود کرے، فوسٹر کئیر میں طلبا کے والدین کو فوسٹر والدین اور ادارے کے علاوہ، اپنے بچے کے طرزِعمل اور تادیبی کاروائیوں کے بارے میں مطلع کیے جانے کا حق حاصل ہے۔

اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ والدین اسکول کے ماحول کو محفوظ اور معاون بنانے میں فعال اور سرگرم شراکت دار ہو جائیں، انہیں ضابطہ انضباط سے واقف ہونا چاہئیے۔

اسکولوں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ والدین کو ضابطئہ انضباط سمجھنے کے لیے ورک شاپ فراہم کریں اور بتائیں کہ کس طرح بہترین طریقے سے اسکول کے ساتھ ملکر انکے بچے کی سماجی / جذناتی نشونما میں مدد کی جا سکتی ہے۔ OSYD ورکشاپس تربیتی ڈیکس تشکیل دیتے ہیں اور دستیاب بناتے ہیں جن کا مقصد منتظمین اور والدین رابطہ کاروں کو والدین کو ضابطئہ انضباط کی معلومات فراہم کرنے میں معاونت دینا ہے۔

معلمین والدین کو ان کے بچے کے طرز عمل کے بارے میں مطلع کرنے اور طالب علم کو اسکول اور سماج میں کامیاب ہونے کے لیے درکار صلاحیتوں کی نشو ونما کے ذمہ دار ہیں۔ والدین کی اساتذہ اور اسکول کے دیگر عملے سے طالب علم کے طرز عمل کو یہ جاننے کے لیے کہ کونسے مسائل انکو متاثر کرسکتے ہیں اور طالب علم کے ساتھ کام کرنے کے لیے موثر حکمت عملیوں پر بات چیت کرنے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔

جو والدین طلبا کے طرز عمل کی وجہ سے معاونتوں اور مداخلتوں پر بات کرنا چاہتے ہیں انہیں بچے کے اسکول سے رابطہ کرنا چاہئیے، بشمول والدین رابطہ کار، یا، اگر ضروری ہو تو دفتر برائے خاندانی و برادری خود مختاری سے۔

ایسی صورت میں جب ایک طالب علم غیر مناسب طرزِ عمل کا مظاہرہ کرے جو ضابطئہ انضباط کی خلاف ورزی کا موجب ہو، پرنسپل یا پرنسپل کے نامزد کردہ کو اس طرزِ عمل کے بارے میں والدین کو اطلاع دینی چاہئیے۔

e) تربیت:

محکمَہ تعلیم کی اولین ترجیح یہ یقینی بنانا ہے کہ ہر بچہ محفوظ، معاونتی اور مشمولہ اسکولوں میں تعلیم حاصل کرے۔ ایسا کرنے کے لیے، محکمَہ تعلیم بحالی کا طریقئہ کار اپناتا ہے جس میں اصل وجوہات اور ساتھ ہی مثبت طرزعمل کو مزید تقویت دینے کے لیے تدریسی لمحات کے ذریعے زیر غور لایا جاتا ہے۔ محکمئہ تعلیم اساتذہ کو وہ وسائل فراہم کرتا ہے جن سے طلبا کے سماجی - جذباتی صلاحیتیں اور فلاح و بہبود میں مدد کی جا سکے، اور، نتیجتاً، معطلیوں یا سزا کے نظم و ضبط کو کم کیا جا سکے۔

طلبا اسکول میں جس طرح کا طرزِ عمل اختیار کرتے ہیں وہ ایک محفوظ اور پُراحترام اسکول کی برادری قائم کرنے اور برقرار رکھنے میں ایک اہم عنصر ہوتا ہے۔ طلبا کے مثبت طرزعمل کو پروان چڑھانے کے لیے، اسکول برادری کے تمام اراکین - طلبا، عملہ اور والدین - کو لازماً معلوم ہونا چاہئیے اور سمجھنا چاہئیے وہ طرزعمل کے معیارات جن پر پورا اترنے کی طلبا سے توقع کی جاتی ہے، معاونتیں اور مداخلتیں جو خراب طرز عمل سے نمٹنے کے لیے استعمال کی جائیں گی اور تادیبی اقدامات جو طرزِعمل کے معیارات کی تکمیل نہ ہونے کی صورت میں لیے جائیں گے۔

اسکولوں پر لازم ہے کہ ضابطئہ انضباط، طالب علم کا طالب علم کے حقوق اور ذمہ داریوں کا قانون اور محکمئہ تعلیم کی انٹرنیٹ استعمال کرنے کی قابل قبولِ پالیسی کو طلبا کے ساتھ ملکر جائزہ لینے کے لیے علحیدہ وقت مختص رکھیں۔ یہ جائزہ عمر کی مناسبت سے ہونا چاہیے تاکہ تمام طلبا اس طرزِ عمل کے بارے میں جانیں اور سمجھیں کہ جب وہ اسکول میں ہوں، ان سے جو توقع کی جاتی ہے ، بشمول جب وہ محکمئہ تعلیم کا انٹرنیٹ نظام استعمال کر رہے ہوں۔

کلاس روم میں عمر کی مناسبت سےتعلیم دینا اسے یقینی بنانے کا سب سے زیادہ موثر طریقہ ہے کہ طلبا ضابطئہ انضباط کو سمجھیں اور اسکی اعانت کریں۔ تمام طلبا کو ضابطئہ انضباط کے بارے میں کم از کم ایک سبق لازمی دیا جائے۔ محکمئہ تعلیم معیارات پر مبنی عمر کی مناسبت سے ایسے اسباق فراہم کرتا ہے جس میں باہمی سرگرم مشقیں، مجوزہ پروجیکٹس اور طلبا کے درمیان مشترکہ تدریسی تجربات کے مواقع اور ایک طالب علم تربیتی ڈیک بھی شامل ہے۔

اسکولوں پر لازم ہے کہ عملے تمام ارکان کے ساتھ اس ضابطئہ انضباط کا جائزہ لیں اور اس ضابطے کے مقاصد پر بحث کرنے کے لیے 15 اکتوبر، 2022 تک ایک ورکشاپ منعقد کریں۔ ایک معیاری پیشہ ورانہ نشونما ورک شاپ تربیتی ڈیک میں باہمی سرگرم مشقیں شامل ہوتی ہیں، جو اسکولوں کے استعمال کے لیے دستیاب ہیں۔

ذیل میں دی گئیں اہم دستاویزات محکمئہ تعلیم کے ضابطئہ اخلاق اور ضلعی - گیر اسکول تحفظاتی منصوبے کا حصہ ہیں۔

اہم دستاویزات

چانسلر کا ضابطہ A-411 طرز عمل کے بحران میں کمی / مداخلت اور 911 سے رابطہ کرنا
چانسلر کا ضابطہ A-412 اسکولوں میں تحفظ
چانسلر کا ضابطہ A-413، اسکولوں میں سیل فون اور دیگر برقیاتی آلات
چانسلر کا ضابطہ A-414 حفاظتی منصوبے
چانسلر کا ضابطہ A-415 محکمئہ تعلیم کا ہنگامی صورتحال میں اطلاع دہی کا نظام
چانسلر کا ضابطہ A-418 جنسی مجرم کی اطلاع
چانسلر کا ضابطہ A-420 جسمانی سزا
چانسلر کا ضابطہ A-421 زبانی ایذا رسانی
چانسلر کا ضابطہ A-432 تلاشی اور ضبطگی
چانسلر کا ضابطہ A-443 طلبا کی انضباطی کارروائی
چانسلر کا ضابطہ A-449 حفاظتی تبادلے
چانسلر کا ضابطہ A-450 غیر رضا کارانہ تبادلے کا طریقئہ کار
چانسلر کا ضابطہ A-750 بچے کے ساتھ بدسلوکی
چانسلر کا ضابطہ A-755 خودکشی کا انسداد / مداخلت
چانسلر کا ضابطہ A-830 اندرونی غیرقانونی امتیاز کی شکایات/ ایذا رسانی
چانسلر کا ضابطہ A-831 ہمسر کی جانب سے جنسی ایذارسانی
چانسلر کا ضابطہ A-832 طالب علم سے طالب علم کی تعصب پر مبنی ایذا دہی، ڈرانا، اور / یا غنڈہ گردی
سب کے لیے احترام کا ویب پیج
DOE، NYPD اور نیویارک شہر کے مابین ترمیم شدہ یاد داشت معاہدہ MOU
طالب علم کی تدریس میں مدد دینے کے لیے شہرگیر طرزعمل کی توقعات (ضابطہء انضباط K-5)
طالب علم کی تدریس میں مدد دینے کے لیے شہرگیر طرزعمل کی توقعات (ضابطہء انضباط 6-12)
والدین کے حقوق اور ذمہ داریوں کا قانون
والدین رہنمائی کتابچہ برائے اسکول حفاظت اور ہنگامی حالت میں مستعدی انٹرنیٹ کا قابل قبول استعمال اور تحفظ پالیسی
12 سال اور اس سے کم عمر کے طلبا کے لیے سوشل میڈیا رہنما خطوط
13 سال کی عمر سے زیادہ کے طلبا کے لیے سوشل میڈیا رہنما خطوط
ACS - Parent Handbook (nyc.gov)